العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ
75
حدائق بخشش
حسام الحرمین
اعلیحضرت امام احمد رضا کا ۷۵ واں سالانہ عرس ۲۵ صفر ۱۴۱۵ھ ۔ رضا اکیڈمی بمبئی ۳
RAZA OFFSET Bombay 3 • Tel 371 2313

سلسلۂ اشاعت نمبر ۷۵

۹۲/۸۶ء

# العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

## جلد یازدہم


مصنفہ

مجدد دین وملت

اعلیحضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ

بفیض

تاجدار اہل سنت شہزادۂ اعلیحضرت

حضور مفتی اعظم علامہ الحاج الشاہ محمد مصطفی رضا خان قادری نوری رضی اللہ تعالی عنہ



ناشر

رضا اکیڈمی بمبئی

۱۳۰ علی عمر اسٹریٹ، بمبئی ۳

سلسلۂ اشاعت نمبر ——— ۷۵

نام کتاب ——— العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ جلد یازدہم

تصنیف لطیف ——— سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہٗ

سنِ طباعت ——— ۲۵ صفر المظفر ۱۴۱۵ھ / اگست ۱۹۹۴ء

ناشر ——— رضا اکیڈمی بمبئی ۳

مطبوعہ ——— رضا آفسیٹ بمبئی ۳

سول ایجنٹ

نیو سلور بک ایجنسی

۱۴، محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، بمبئی ۳

ٹیلیفون: ۳۷۱۸۹۷۰ / ۳۷۱۵۸۶۸

Rs. 140/-

کو ثبوت منع درکار ہے جس چیز سے اللہ تعالٰی اور رسول نے منع نہ فرمایا یہ منع کرنیوالا کون اسکے لئے عدم ثبوت کافی جاننا سخت جہل شدید ہے ثبوت تو منع کا بھی نہیں تو اوسی کے موہنہ ثابت ہوا کہ وہ اس ممانعت کے سبب گنہگار ہے آجکل ان چیزوں کے مانعین اکثر وہابی ہوتے ہیں اور وہابی بیدین ہیں اونکی بات سننا حرام ہے اور ایسے شخص کا مرید ہونا سخت اشد گناہ کبیرہ ہے اور اسکے پیچھے نماز باطل محض کما حققناہ فی النہی الاکید قیام کا ثبوت ہمارے رسالہ اقامۃ القیامہ میں اور بوسہ انگشت میں ہماری مبسوط کتاب منیر العین ہے جسے طبع ہوئے ۲۳ برس ہوئے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

**مسئلہ۔** از شہر بازار پانسمنڈی دوکان عزیز اللہ۔ مرسلہ کریم بخش حجرہ فروش ۱۹ رمضان ۱۳۳۶ھ

زید نے کہا جو شخص روزہ رکھے گا نماز پڑھے گا اور جتنے ارکان شرعی ہیں وہ سب ادا کریگا وہ رسول مقبول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی امت میں ہے اور وہ بہشت میں جائیگا اور جو رسول مقبول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے برخلاف ہوگا وہ دوزخ میں جائے گا اور نہ اوسکی بخشش ہے اور نہ وہ امت میں ہے۔ بکر نے کہا جو روزہ نہ رکھے نماز نہ پڑھے جتنے ارکان شرعی ہیں وہ سب نہ ادا کرے مگر کلمہ گو ہو وہ بخشا جائیگا۔

**الجواب۔** دونوں قول گمراہی وضلالت ہیں پہلا قول خارجیوں کا ہے کہ مرتکب کبیرہ کو کافر کہتے ہیں دوسرا نیچریوں کا ہے کہ نری کلمہ گوئی کافی جانتے ہیں مسلمانان اہلسنت کا مذہب یہ ہے کہ جو ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہو یا اللہ عزوجل یا قرآن عظیم یا نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یا کسی نبی یا ملک کی توہین کرے غرض کوئی قول یا فعل نافی ومنافی ایمان وقطعًا قاطع اسلام کرے وہ کافر ہے اگرچہ لاکھ کلمہ گو نمازی روزہ دار ہو اور جو عقیدہ و دین میں مسلم سالم ہے اگر ایک وقت کی نماز قصدًا یا ایک فرض روزہ عمدًا ترک کرے یا کسی گناہ کا مرتکب ہو اللہ عزوجل چاہے تو اوسپر عذاب کرے اور یہ اوسکا عدل ہے چاہے بخش دے اور یہ اوسکا فضل ہے ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذلک لمن یشاء۔ واللہ تعالٰی اعلم

**مسئلہ۔** از اردہ نگلہ ڈاکخانہ اچھنیرہ ضلع آگرہ مرسلہ صادق علی خانصاحب ۲۸ شوال ۱۳۳۶ھ

زید کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالٰی ذات پاک رسول مقبول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی برابر پیدا کر سکتا ہے مگر بموجب اپنے وعدہ کے پیدا نہیں کریگا زید کا امام نماز ہونا محققین علماء کے نزدیک درست ہے یا نہیں۔

**الجواب۔** حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بہت فضائل جلیلہ وخصائص

کریمہ ناقابل اشتراک ہیں جیسے افضل الانبیاء خاتم النبیین سید المرسلین اول خلق اللہ افضل خلق اللہ اول شافع اول مشفع نبی الانبیاء صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلیہم وسلم اگر اوسوقت اسطرف قائل کا ذہن نہ گیا محض عموم قدرت پیش نظر تھا اوسے تفہیم کی جائے اگر تابع حق و طالب حق ہوگا ضرور سمجھ جائیگا اور اپنی غلطی سے باز آئے گا اور اگر باوصف تفہیم عناد و استکبار و لداد و اصرار کرے تو ضرور بدمذہب ہے اوسے امام بنانا ہرگز جائز نہیں اور اوسکے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب یہ بھی اوسوقت ہے کہ قول مذکور بعلت وہابیت نہ ہو ورنہ اب دیوبندیوں نے وہابیہ میں اسلام کا نام رکھا جو اون کے مثل اللہ و رسول کی شدید و واضح و ناقابل تاویل توہینیں کرتے ہیں خود کافر ہیں ورنہ اتنا ضرور ہے کہ ان توہینوں کے کرنے والوں کو کافر نہیں کہتے یہ اون کے صدقے میں کافر ہوئے علمائے کرام حرمین شریفین دیوبندیوں کی نسبت تحریر فرماچکے کہ من شك فی کفرہ فقد کفر جو اون کے کفر میں شک کرے خود کافر ہے۔ والعیاذ باللہ تعالٰی واللہ تعالٰی اعلم۔

**مسئلہ** ۔ از کلکتہ ڈاکخانہ بالیگنج کڑایا روڈ ۱۰/۱ مسئولہ فیض محمد تاجر در بازار مستری ہادی مرحوم

حضور قطب الاقطاب سیدنا و مولٰنا محبوب سبحانی غوث الصمدانی رحمۃ اللہ علیہ نے جو اپنے رسالہ غنیۃ الطالبین میں مذہب حنفیہ کو گمراہ فرقہ میں مندرج فرمایا ہے اسکو اچھی طرح سے حضور واضح فرماکر تسکین و تشفی بخشیں کہ وسوسہ و خطرات نفسانی و شیطانی رفع ہو جائیں عبد العظیم نامی ضلع غازیپور کے باشندے نے ایک رسالہ تصنیف کیا ہے جس میں رسالہ تقویۃ الایمان عرف تفویۃ الایمان کے مضمون کو مکتوبات مخدوم الملک رحمۃ اللہ علیہ و مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ و اور بھی بزرگان دین کے مکتوباتوں سے دکھلایا ہے و ثابت کیا ہے کہ ان بزرگوں نے اپنے مکتوباتوں میں تقویۃ الایمان سے بھی سخت سخت الفاظ نام بنام لکھا ہے کہ اللہ چاہے تو فلاں کو مردود کرے و فرعون و نمرود کو چاہے مقبول کرے سیکڑوں کعبہ تیار کردے وغیرہ وغیرہ اب خاکسار عرض کرتا ہے کہ یا تو کوئی رسالہ ان کے جواب میں شائع فرمایا ہو تو بذریعہ ریلوے ڈاک پارسل ارسال ہو یا واضح و خلاصہ جواب ارقام ہو والسلام مع الاکرام غنیۃ الطالبین کے مضمون سے زیادہ اس لئے انتشار رہے کہ دونوں حضرات سے تعلق و رشتہ و ایمان و ایقان کا سلسلہ ملحق ہے حنفی اگر مذہب ہے تو قادری مشرب ہے اگر ذرا بھی ان دونوں پیشوا کی طرف سے ریب و شک دامنگیر ہوا کہ بہت بڑا حملہ ایمان پر ہونے کا خوف و ڈر ہے للہ میرے حال زار پر رحم فرمائیں اسوقت میرے لئے بہت بڑا امتحان مد نظر ہے زیادہ حد ادب۔

**الجواب** ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

مکرم کرم فرما اکرمکم اللہ تعالٰی وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اولاً کتاب غنیۃ الطالبین شریف کی نسبت

حضرت شیخ محقق محدث عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا تو یہ خیال ہے کہ وہ سرے سے حضور پر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف ہی نہیں مگر یہ نفی مجرد ہے اور امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تصریح فرمائی کہ اس کتاب میں بعض مستحقین عذاب نے الحاق کردیا ہے فتاوی حدیثیہ میں فرماتے ہیں وایاك ان تغتر بما وقع فی الغنیۃ لامام العارفین وشیخ الاسلام والمسلمین الاستاذ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فانہ دسہ علیہ فیھا من سینتقم اللہ منہ والافھو بریٔ من ذلك۔ یعنی خبردار دھوکہ نہ کھانا اوس سے جو امام الاولیا سردار اسلام ومسلمین حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غنیہ میں واقع ہوا کہ اس کتاب میں اوسے حضور پر افترا کرکے ایسے شخص نے بڑھا دیا ہے کہ عنقریب اللہ عزوجل اوس سے بدلہ لیگا۔ حضرت شیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوس سے بری ہیں۔ **ثانیاً** اسی کتاب میں تمام اشعریہ یعنی اہلسنت وجماعت کو بدعتی گمراہ گمراہ گر لکھا ہے کہ خلاف ماقالتہ الاشعریۃ من کلام اللہ معنی قائم بنفسہ واللہ حسیب کل مبتدع ضال مضل کیا کوئی ذی انصاف کہہ سکتا ہے کہ معاذ اللہ یہ سرکار غوثیت کا ارشاد ہے جس کتاب میں تمام اہلسنت کو بدعتی گمراہ گمراہ گر لکھا ہے اوس میں حنفیہ کی نسبت کچھ ہو تو کیا جائے شکایت ہے۔ لہذا کوئی محل تشویش نہیں۔ **ثالثاً** پھر یہ خود صریح غلط اور افترا بر افترا ہے کہ تمام حنفیہ کو ایسا لکھا ہے غنیۃ الطالبین کے یہاں صریح لفظ یہ ہیں کہ ھم بعض اصحاب ابی حنیفۃ وہ بعض حنفی ہیں اس سے نہ حنفیہ پر الزام آسکتا ہے نہ معاذ اللہ حنفیت پر آخر یہ تو قطعاً معلوم ہے اور سب جانتے ہیں کہ حنفیہ میں بعض معتزلی تھے جیسے زمخشری صاحب کشاف وعبدالجبار ومطرزی صاحب مغرب وزاہدی صاحب قنیہ وحاوی ومجتبیٰ پھر اس سے حنفیت وحنفیہ پر کیا الزام آیا بعض شافعیہ زیدی رافضی ہیں اس سے شافعیہ وشافعیت پر کیا الزام آیا نجد کے وہابی سب حنبلی ہیں پھر اس سے حنبلیہ وحنبلیت پر کیا الزام آیا جانے دو رافضی خارجی معتزلی وہابی سب اسلام ہی میں نکلے اور اسلام کے مدعی ہوئے پھر معاذ اللہ اس سے اسلام ومسلمین پر کیا الزام آیا۔ **رابعاً** کتاب مستطاب بہجۃ الاسرار میں بسند صحیح حضرت ابو التقی محمد بن ازہر صریفینی سے ہے مجھے رجال الغیب کے دیکھنے کی تمنا تھی مزار پاک امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور ایک مرد کو دیکھا دل میں آیا کہ مردان غیب سے ہیں وہ زیارت سے فارغ ہوکر چلے یہ پیچھے ہوئے اونکے لئے دریائے دجلہ کا پاٹ سمٹ کر ایک قدم بھر کا رہ گیا کہ وہ پاؤں رکھکر اوس پار ہوگئے انھوں نے قسم دیکر روکا اور اون کا مذہب پوچھا فرمایا حنیفا مسلما وما انا من المشرکین۔ یہ سمجھے کہ حنفی ہیں حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں عرض کیلئے حاضر ہوئے حضور اندر ہیں دروازہ بند ہے انکے پہنچتے ہی حضور نے اندر سے ارشاد فرمایا اے محمد آج روئے زمین پر اس شان کا کوئی ولی حنفی المذہب نہیں۔ کیا معاذ اللہ گمراہ بدمذہب لوگ اولیاء اللہ ہوتے ہیں جنکی ولایت

کی خود سر کار غوثیت نے شہادت دی۔ وہ وہابی رسالہ نظر سے نہ گزرا یہاں چند امور واجب اللحاظ ہیں۔

**اولاً** وہ کلمات جو ان کتب سے مخالف نے نقل کئے اسمعیل دہلوی کے کلمات ملعونہ کے مثل ہوں در نہ استشہاد مردود۔ یہاں یہ نکتہ بھی یاد رہے کہ بعض محتمل لفظ جب کسی مقبول سے صادر ہوں بحکم قرآن انھیں معنی حسن پر حمل کرینگے اور جب کسی مردود سے صادر ہوں جو صریح توہینیں کرچکا ہو تو اوسکی خبیث عادت کی بنا پر معنی خبیث ہی مفہوم ہوں گے کہ کل اناء یترشح بما فیہ صرح بہ الامام ابن حجر المکی رحمہ اللہ تعالی۔ **ثانیاً** وہ کتاب محفوظ مصئون ہونا ثابت ہو جس میں کسی دشمن دین کے الحاق کا احتمال نہو جیسے ابھی غنیۃ الطالبین شریف میں الحاق ہونا بیان ہوا یوہیں امام حجۃ الاسلام غزالی کے کلام میں الحاق ہوئے اور حضرت شیخ اکبر کے کلام میں تو الحاقات کا شمار نہیں جنکا شافی بیان امام عبدالوہاب شعرانی نے کتاب الیواقیت و الجواہر میں فرمایا اور فرمایا کہ خود میری زندگی میں میری کتاب میں حاسدوں نے الحاقات کئے اسیطرح حضرت حکیم سنائی و حضرت خواجہ حافظ وغیرہما اکابر کے کلام میں الحاقات ہونا شاہ عبدالعزیز صاحب نے تحفہ اثنا عشریہ میں بیان فرمایا کسی الماری میں کوئی قلمی کتاب ملے اوس میں کچھ عبارت ملنی دلیل شرعی نہیں کہ یہ کم و بیش مصنف کی ہے پھر اوس قلمی نسخوں سے چھاپا کریں تو مطبوعہ نسخوں کی کثرت کثرت نہو گی کہ اونکی اصل وہی مجہول قلمی ہے جیسے فتوحات مکیہ کے مطبوعہ نسخے۔

**ثالثاً** اگر یہ سندی ثابت ہو تو تواتر و تحقیق درکار امام حجۃ الاسلام غزالی وغیرہ اکابر فرماتے ہیں لا تجوز نسبۃ مسلم الی کبیرۃ من غیر تحقیق نعم یجوز ان یقال قتل ابن ملجم علیا فان ذلک ثبت متواترا جب بے تحقیق تام عام مسلمان کلمہ گو کی طرف گناہ کی نسبت ناجائز ہے تو اولیائے کرام کیطرف معاذ اللہ کلمہ کفر کی نسبت بلا ثبوت قطعی کیسے حلال ہوسکتی ہے۔ **رابعاً** سب فرض کرلیں تو اب وہابی کے جواب کا حاصل یہ ہوگا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی توہین بری نہیں کہ فلاں فلاں نے بھی کی ہے کیا یہ جواب کوئی مسلمان دے سکتا ہے بفرض غلط توہین جس سے ثابت ہو وہی مقبول نہو گا نہ یہ کہ معاذ اللہ اوسکے سبب توہین مقبول ہو جائے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم واللہ تعالی اعلم۔

**مسئلہ** مرسلہ محمد عبدالواحد خانصاحب بمبئی اسلامپورہ ۱۴ ربیع الاول شریف ۱۳۳۵ھ

(۱) لا مہدی الا عیسیٰ کے متعلق کیا رائے ہے۔ (۲) حضرت مہدی و عیسیٰ کے متعلق کس قدر حدیثیں وارد ہیں (۳) قرآن شریف کی کن کن آیتوں سے ان کا رد ہوسکتا ہے۔

**الجواب** (۱) یہ حدیث صحیح نہیں اور بفرض صحت از قبیل لا ادجع الا ادجع العین ولا ہم الا ہم الدین ولا فتی الا علی ولا سیف الا ذوالفقار کے قبیل سے ہے۔ (۲) حضرت مہدی و